بہارستانِ اُردو

اُردو کی دوسری کتاب

دی جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن

نظرِ ثانی وترمیم شدہ ایڈیشن

Reprint - January 2020-9.2T

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سِسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا برقیاتی، میکانکی فوٹو کاپینگ، رِکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اسکی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ، جس میں کہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جِلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مُستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظرِ ثانی شُدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مُہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے، تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابلِ قبول ہوگی۔

نگران — **پروفیسر فاروق احمد پیر** — ڈائریکٹر اکیڈمکس

کوارڈِنیٹر — **ڈاکٹر عارف جان** — اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمکس

مؤلفین — بنیادی ایڈیشن

پروفیسر محمد زمان آزردہ، پروفیسر ظہور الدین، بشیر احمد ڈار

ترمیم شدہ ایڈیشن

ڈاکٹر الطاف انجم
شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی

شاکر شفیع
(لیکچرر گورنمنٹ ہائر اسکینڈری سمبل)

ڈاکٹر رابعہ نسیم مغل
(ریسرچ آفیسر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر)

جاوید کرمانی
(ماسٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر)

ڈاکٹر غلام نبی حلیم
(ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مامہ گنڈ)

مجید مجازی
(ماسٹر ہائی اسکول حاجن)

ریاض احمد خاکی
(ماسٹر ہائر اسکینڈری، باربگ، شوپیان)

روحی سلطانہ
(ٹیچر زون گلاب باغ سرینگر)

اشاعتی اصلاح کار: (جوائنٹ سکریٹری جے اینڈ کے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن)

قیمت : روپے

کمپیوٹر کتابت: عبدالغنی معرفت TFC Computers مدینہ چوک، سرینگر 9419525103

Printed at : Ana print O Grafix (P) LTD. Grater Noida-201306

FOR FREE DISTRIBUTION

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
☆	پیش لفظ	۰۵
۱	حروفِ تہجی سے آوازیں بنانے کی مشق	۰۷
۲	پڑھیے اور لکھیے	۰۹
۳	اچھے بچے	۳۸
۴	بُلبل کا بچّہ	۴۴
۵	چڑیا کے بچّے	۴۷
۶	بولو بچو	۵۲

۷	جاگو جاگو گُڑیا رانی	۵۷
۸	تندرستی ہزار نعمت ہے	۶۱
۹	آؤ ہم سب پیڑ لگائیں	۶۶
۱۰	مرغا بولا	۷۱
۱۱	میری امّی	۷۶
۱۲	خرگوش اور گینڈا	۸۰
۱۳	ہفتے کے دن	۸۷
۱۴	سال کے مہینے	۹۰
۱۵	ایک سے سو تک گنتی	۹۳
۱۶	پہیلیاں	۹۷

پیش لفظ

ریاست جموں و کشمیر میں اُردو زبان کی خاص اہمیت ہے ۔ یہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ پورے خطے میں رابطے کی سب سے بڑی زبان ہے ۔ یہ زبان بہت پہلے سے اسکولی نصاب میں ایک اہم مضمون کی حیثیت سے شامل رہی ہے ۔ جموں وکشمیر کے تمام حصوں میں اس کی تعلیم و تدریس کے معقول انتظامات ہیں ۔ اُردو زبان کی مؤثر تدریس کے لیے بورڈ نے ۲۰۰۸ء میں 'بہارستانِ اُردو' کے نام سے اوّل سے لے کر بارھویں جماعت تک ایک نیا کتابی سلسلہ متعارف کیا ۔ اِن کتابوں کو قومی نصابی ڈھانچہ ۲۰۰۵ء کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے ۔ زیرِ نظر کتاب اُسی سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ تاہم قومی سطح پر (تمام ریاستوں میں) یکساں تعلیمی پالیسی اور نصاب رائج کرنے کے لیے این ، سی ، ای ، آر ، ٹی کی طرف سے نئے اصول وضع ہوتے رہتے ہیں ۔ اُردو کی درسی کتابوں کو اُن ہی اصولوں اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بورڈ اپنی کتابوں پر مسلسل نظر ثانی کرتا رہتا ہے ۔ اِس سلسلے میں بورڈ ہر سال ورک شاپ منعقد کرتا رہتا ہے ، اِن ورکشاپوں میں جموں وکشمیر کے مقتدر ماہرینِ زبان ، تعلیمی ماہر اور اساتذہ کی خدمات سے استفادہ کیا جاتا ہے ۔ اس سال کتابوں کو آموزشی ماحصل (Learning outcome) اور تعمیرات (Constructivisim) کے اصولوں پر استوار کرنے کے لیے اِن کا ازسرِ نو جائزہ لیا گیا ۔ اسٹیٹ **ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی** اور قومی ماہرین کی آراء کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے بہارستانِ اُردو کتابی سلسلے کو ازسرِ نو مدون کیا گیا ۔ یہ کتاب ٹھوس اور مسلمہ لسانیاتی بنیادوں پر تیار کی گئی ہے۔ کتاب میں جملوں کی ساخت ، اجزائے کلام ، بنیادی لفظوں کے معنی ، صحتِ تلفظ اور صحتِ املا پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تاکہ طلباء میں

درجے کے معیار کے مطابق زبان کی فہم وفراست پیدا ہو۔ چھوٹی جماعتوں میں بچوں کو کھیل کھیل میں گا کر اور خوشی کے ساتھ زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پہلی، دوسری اور تیسری جماعتوں میں نثر سے زیادہ نظم کے ذریعے زبان سکھانے پر توجہ کی گئی ہے۔ چوتھی اور پانچویں جماعت میں شعری انتخابات کے ساتھ ساتھ نثری اسباق کو شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ طالب علموں میں آزادانہ غور وفکر پیدا کرنے کی غرض سے مشق کو دلچسپ انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

کتاب کو دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر ترتیب دیتے ہوئے اِس میں قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں مقامی رنگ و آہنگ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ نظر ثانی شدہ کتابی سلسلہ طالب علموں کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔

میں اُن سب ماہرینِ تعلیم، اساتذہ اور دیگر حضرات کی ممنون ہوں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی طرح اپنا تعاون دیا اور اپنے زریں مشوروں سے نوازا۔ میں خصوصی شکریہ کا حق دار بنیادی ایڈیشن کے مؤلفین اور بہارستانِ اُردو کے مؤلفین کو سمجھتی ہوں جن کی وجہ سے یہ کتاب آج قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ڈائریکٹر اکیڈمکس پروفیسر فاروق احمد پیر اور اُن کی پوری ٹیم کی بھی شکرگزار ہوں جن کی لگاتار کوششوں سے یہ کتاب منظرعام پر آسکی۔ ڈاکٹر عارف جان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمکس) اور شاکر شفیع (لیکچرر اُردو) کی بھی بے حد مشکور ہوں جو ۲۰۰۸ء سے مسلسل اِن کتابوں کے جائزے اور تیاری میں پیش پیش رہے ہیں۔ کمپیوٹر آپریٹر عبدالغنی کا بھی شکریہ جس نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کتاب ڈیزائن کی۔ کتاب کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی تجاویز اور رائے کا احترام کے ساتھ خوش آمدید ہے۔

چیرمین جے اینڈ کے بورڈ آف سکول ایجوکیشن

حروفِ تہجی سے آوازیں بنانے کی مشق

	ا	و	ی	ے
ا	آ	او	ای	اے
ب	با	بو	بی	بے
پ	پا	پو	پی	پے
ت	تا	تو	تی	تے
ٹ	ٹا	ٹو	ٹی	ٹے
ث	ثا	ثو	ثی	ثے
ج	جا	جو	جی	جے
چ	چا	چو	چی	چے
ح	حا	حو	حی	حے
خ	خا	خو	خی	خے
د	دا	دو	دی	دے
ڈ	ڈا	ڈو	ڈی	ڈے
ذ	ذا	ذو	ذی	ذے
ر	را	رو	ری	رے
ڑ	ڑا	ڑو	ڑی	ڑے
ز	زا	زو	زی	زے
ژ	ژا	ژو	ژی	ژے

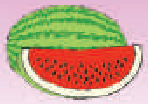

س	سا	سو	سی	سے
ش	شا	شو	شی	شے
ص	صا	صو	صی	صے
ض	ضا	ضو	ضی	ضے
ط	طا	طو	طی	طے
ظ	ظا	ظو	ظی	ظے
ع	عا	عو	عی	عے
غ	غا	غو	غی	غے
ف	فا	فو	فی	فے
ق	قا	قو	قی	قے
ک	کا	کو	کی	کی
گ	گا	گو	گی	گے
ل	لا	لو	لی	لے
م	ما	مو	می	مے
ن	نا	نو	نی	نے
و	وا	وو	وی	وے
ہ	ہا	ہو	ہی	ہے
ی	یا	یو	یی	یے
ے	یا	یو	یی	یے

پڑھیے اور لکھیے

استاد بچوں سے پہلے بلند آہنگ سے پڑھنے اور پھر لکھنے کی مشق کروائیں

انار	....	ٹانگ	....
بس	....	سبزی	....
بطخ	....	جگ	....
پتنگ	....	چَمچہ	....
پر	....	تِتلی	....
تالا	....	مور	....

تختی	....	حلوائی	....
ٹماٹر	....	شاخ	....
انڈا	....	خط	....
دوات	....	رکابی	....
مرغی	....	اژدہا	....
درخت	....	ژال	....
ڈاکٹر	....	سانپ	....
روٹی	....	طبلہ	....

کبوتر	....	عورت	....
جال	....	مرد	....
زبان	....	کِتاب	....
گِری	....	فقیر	....
غبارہ	....	بِلّی	....
سیب	....	ناک	
قلم	....	ہار	....
لڑکا	....	پاک	....

نل	....	کاپی	....
کان	....	ناشپاتی	....
لڑکی	....	دہی	....
شلجم	....	میلہ	....
ٹوپی	....	جالی	....
جوتا	....	بارش	....
باغ	....	دروازہ	....
رکابی	....	نائی	....

نقطوں کو جوڑ کر شکل مکمل کیجیے اور رنگ بھر دیجیے

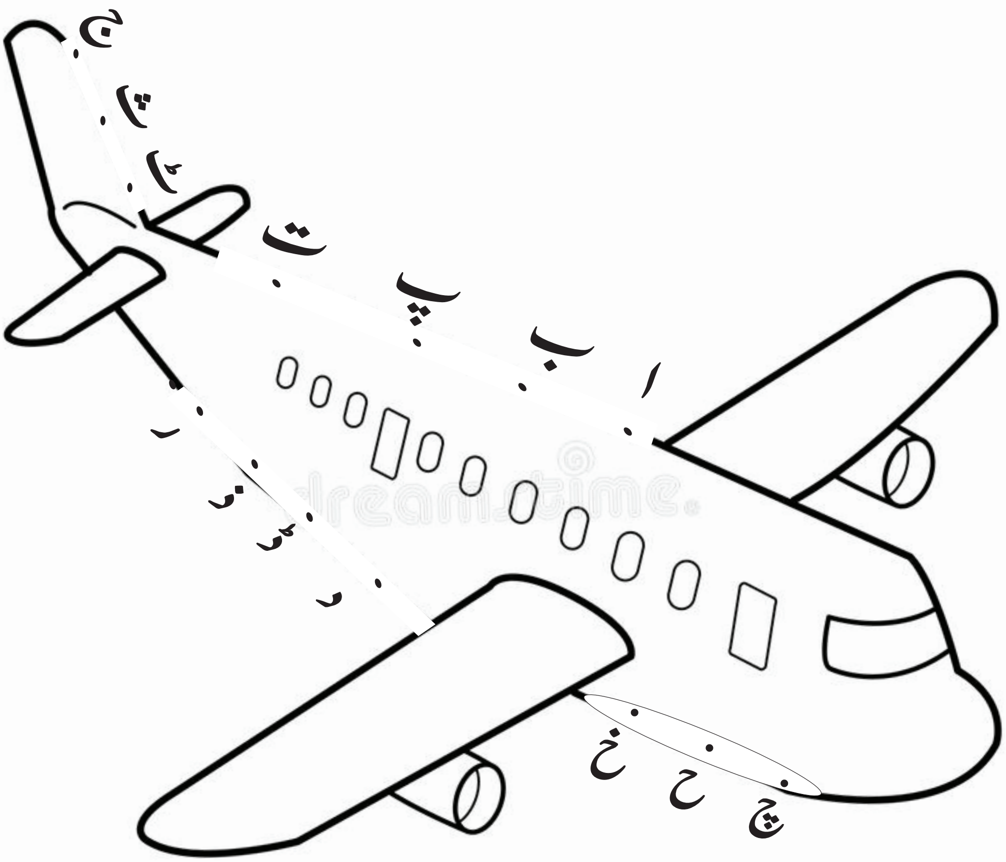

کچھ حروفِ تہجی آدھی شکل میں لکھے جاتے ہیں

ب	بـ	بـ	با	ب
پ	پـ	پـ	پا	پ
ت	تـ	تـ	تا	ت
ٹ	ٹـ	ٹـ	ٹا	ٹ
ث	ثـ	ثـ	ثا	ث
ج	جـ	جا	ـجـ	ج
چ	چـ	چا	ـچـ	چ

کچھ حروفِ تہجی آدھی شکل میں لکھے جاتے ہیں

ح	حـ	ـحـ	ـحـ	ـح
خ	خـ	ـخـ	ـخـ	ـخ
س	سـ	ـسـ	ـسـ	ـس
ش	شـ	ـشـ	ـشـ	ـش
ص	صـ	ـصـ	ـصـ	ـص
ض	ضـ	ـضـ	ـضـ	ـض
ع	عـ	ـعـ	عا	ـع

کچھ حروفِ تہجی آدھی شکل میں لکھے جاتے ہیں

غ	غـ	غا	غر	ـغ
ف	فر	فہ	ـفـ	ف
ق	قر	قہ	ـقـ	ق
ک	کـ	کا	کر	ـک
گ	گـ	گا	گر	ـگ
ل	لـ	لہ	ل	
م	مـ	ـمـ	مہ	ـم

جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

کچھ حروفِ تہجی آدھی شکل میں لکھے جاتے ہیں

ن	نر	نا	ز	ن
ـہ	ہر	ھا	،	ہ
	ی	یر	یا	ی

یہ حروفِ تہجی ہر حال میں پورے لکھے جاتے ہیں

ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د
ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ
ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ر	ر	ر	ر	ر
ڑ	ڑ	ڑ	ڑ	ڑ
ز	ز	ز	ز	ز
ژ	ژ	ژ	ژ	ژ
ط	ط	ط	ط	ط
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
و	و	و	و	و
ے	ے	ے	ے	ے

استاد بچوں کو دوچشمی (ہکاری) آوازوں کی پہچان کرائے

بھ

بھالو

بھیڑ

پھ

پھل

پھول

تھ

تھرمامیٹر

تھالی

ٹھ

ٹھیلا

ٹھوڑی

جھ

جھولا

جھنڈا

چھ

چھتری

چھڑی

دھ

دھوبی

دَھنک

ڈھ

ڈَھکَن

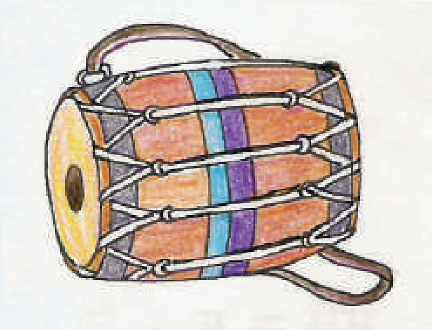

ڈھول

کھ

کھاٹ

کھَجور

گھ

گھڑی

گھر

ڑھ

ساڑھی

سیڑھی

پڑھ   چڑھ   گڑھ   باڑھ   داڑھ

دو چشمی حروف کی مشق

بھ	پھ	تھ	ٹھ
جھ	چھ	دھ	ڈھ
	کھ	گھ	

بھال پھال

تھال ٹھال

جھال چھال

دھال ڈھال

کھال گھال

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'زبر' کی پہچان کرائیں۔

اَب	دَر	رَس	دَس
بَدَن	وَقت	دَرد	گَرد
بَرتَن	گَردَن	بَرَکت	حَرَکت

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'زیر' کی پہچان کرائیں

دِل	دِن	دِق	نِب
مِلا	ہِرَن	دِیا	کِیا
کِتاب	کِسان	چِڑیا	گِلاس

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'پیش' کی پہچان کرائیں۔

ُ

دُم　پُل　بُن　گُن

خُدا　جُدا　دُعا　مُرغا

کُرسی　گُلاب　بُلبُل　کُرتا

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'آ' کی پہچان کرائیں۔

ٓ کا استعمال

آ

آم　آگ　آری　آدمی

آٹا　آلو　آڑو　آدم

آب　آج　آس　آن

آزاد　آزار　آسیب　آقا

نوٹ: الفاظ کی مدد سے یائے معروف (یِ) یائے لین (ے) اور یائے مجہول (ےَ) کی پہچان کرائیں۔

ی - یِـ

کِیل	چِیل	نِیل	پِیس
کاپی	ڈالی	تختی	مالی

ے - یـ

دے	سے	لے	کے
ریل	میل	تیل	بیل

ےَ - یَـ

سَیر	پَیر	پَیدل	مَیلا
بَیل	مَیل	پَیسا	کَیسا

نوٹ: الفاظ کی مدد سے واوِ معروف (وٗ) اور واوِ مجہول (و) کی پہچان کرائیں۔

وٗ

طوٗر	حوٗر	لوٗٹ	اوٗن
ڈھوٗل	جھوٗٹ	گھوٗم	تھوٗک

و

لوٹ	گول	مور	چور
جوش	ٹوپی	گھوڑا	چھوڑ

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'جزم' کی پہچان کرائیں۔

ـْـ

ابْر	نَرْم	شرْم	فرْق
مَرْد	بَرْف	سَرْد	زَرْد
حَرْف	مَسْجِد	مَلْمَل	عِلْم

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'تشدید' کی پہچان کرائیں۔

ـّـ

کُتّا	گنّا	سَچّا	کَچّا
بِلّی	چکّی	رَسّی	دِلّی
خچّر	اوّل	پَکّا	بَلّا

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو 'نون غنّہ' کی پہچان کرائیں۔

ں

ن ں

رَنگ	ڈھنگ	تنگ	سانپ
چاند	پتنگ	مَانگ	جنگ
مَاں	ہَاں	کہاں	یَہاں

نوٹ: الفاظ کی مدد سے بچوں کو ہمزہ (ء) کی پہچان کرائیں۔

ء کا استعمال

رائی	نائی	ملائی	حلوائی
لڑائی	بڑائی	صفائی	جولائی
بھائی	چھائی	کھائی	مائی

تصویر دیکھ کر جملہ بنانے کی مشق

ایک بچہ

ایک بچی

ایک آدمی

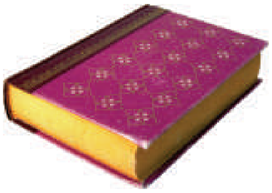

ایک کتاب

یہ درخت ہے

یہ انار ہے

یہ آم ہے

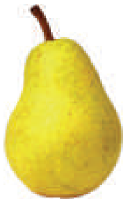

یہ ناشپاتی ہے

یہ ایک لڑکا ہے

یہ ایک لڑکی ہے

یہ ایک بلی ہے

یہ ایک مکان ہے

یہ لڑکا ہے

یہ آدمی ہے

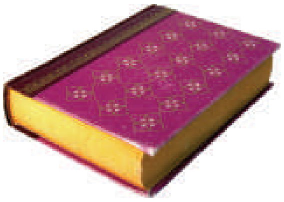

یہ کتاب ہے

یہ لڑکی ہے

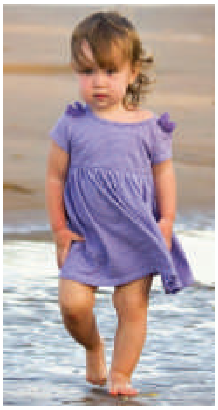

یہ لڑکی چل رہی ہے

یہ لڑکا کھیل رہا ہے

یہ بچی سو رہی ہے

یہ لڑکا کھا رہا ہے

یہ آدمی کمپیوٹر چلا رہا ہے

یہ آدمی لکھ رہا ہے

تصویر دیکھ کر نام لکھیے

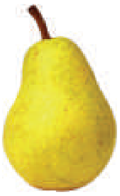

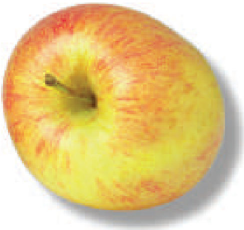

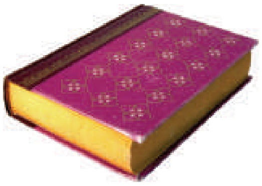

نقطوں کو جوڑ کر مختلف شکلیں بنائیے اور ان شکلوں کو مختلف رنگوں سے بھر دیجیے

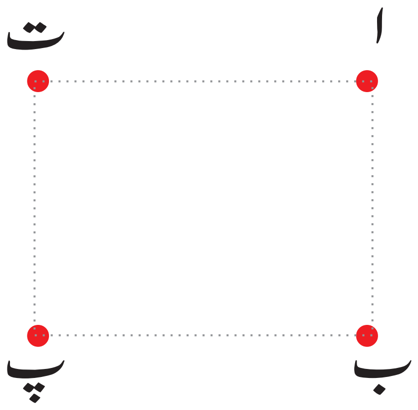

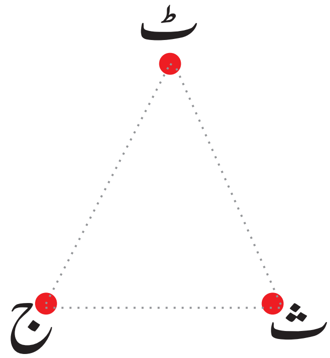

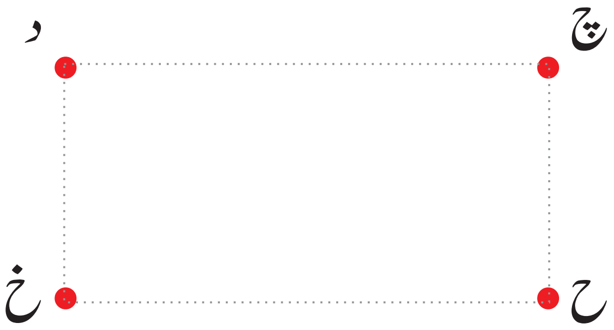

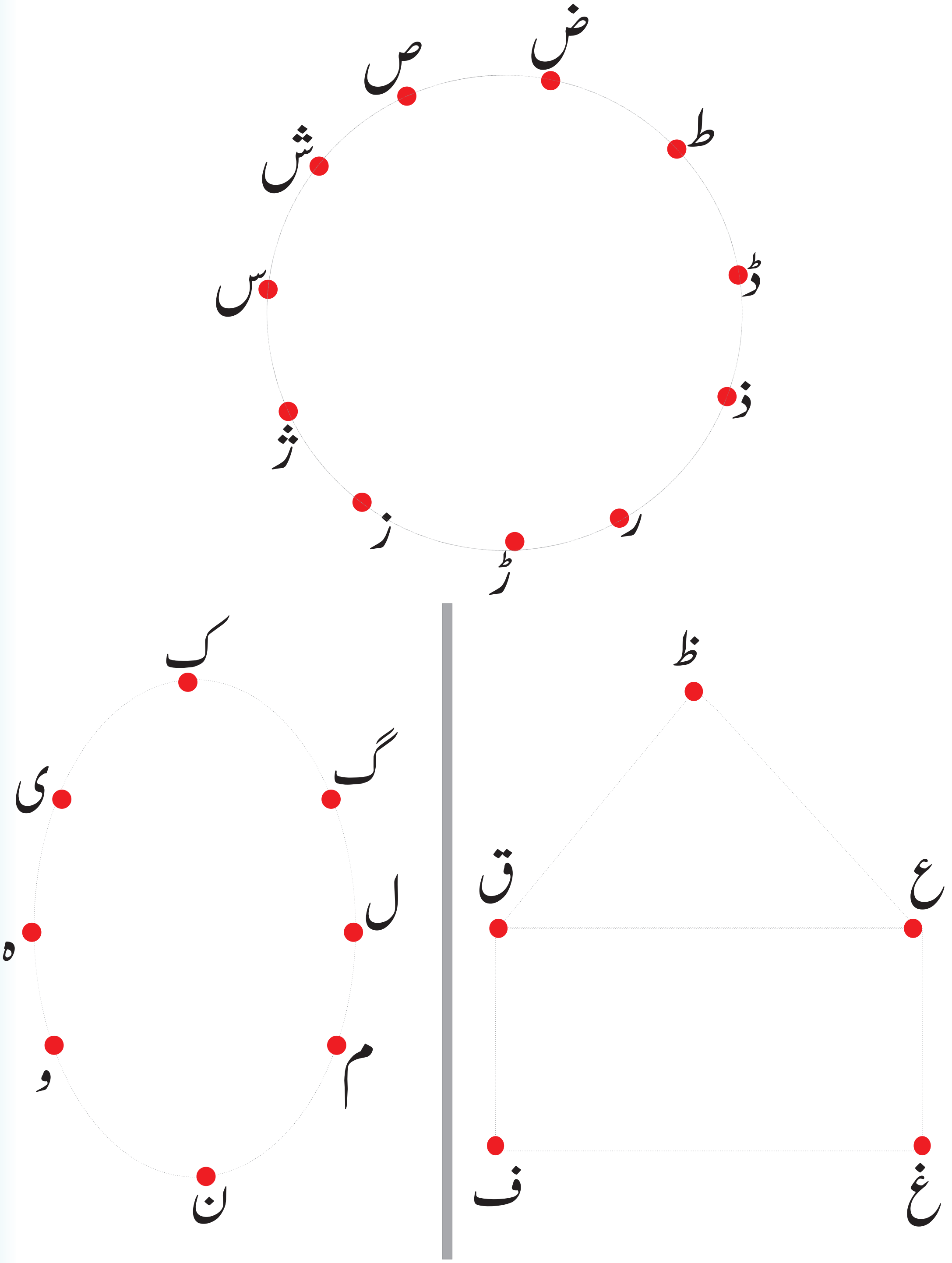
ض
ط
ڈ
ذ
ر
ڑ
ز
ژ
س
ش
ص
ک
گ
ل
م
ن
و
ہ
ی
ظ
ع
غ
ف
ق

کوڑادان | ماحول | ناخن | کپڑے

اچھے بچے

ہم صبح سویرے جاگتے ہیں

دانت صاف کرتے ہیں

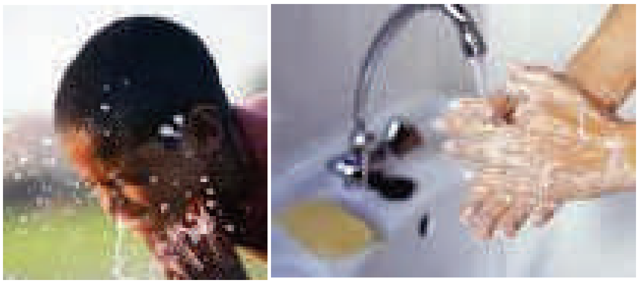

ہاتھ منہ دھوتے ہیں

نہاتے ہیں

اپنے ناخن تراشتے ہیں

صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں

بال سنوارتے ہیں

سکول جاتے ہیں

ہم پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے
کوڑے دان میں ڈالتے ہیں

اپنے ماحول کو صاف رکھتے ہیں

ہم صاف ستھرے بچے ہیں۔ سب لوگ ہم سے پیار کرتے ہیں۔
ہمیں ''اچھے بچے'' کہتے ہیں۔

١. پڑھیے اور سمجھیے

کوڑے دان	:	کوڑا رکھنے کا ڈبہ
تراشنا	:	کاٹنا

٢. سوچیے اور بتائیے

☆ اچھے بچے پھلوں کے چھلکے کس میں ڈالتے ہیں؟

☆ اچھے بچے کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟

۳. مثال دیکھ کر الفاظ بنائیے

مثال:	ب	+	ا	+	ل	=	بال
	ڈ	+	ا	+	ل	=	
	ل	+	ا	+	ل	=	
	م	+	ا	+	ل	=	
	ج	+	ا	+	ل	=	

۴. مثال دیکھ کر حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال	صبح	=	ص	ب	ح
	بچے	=			
	صاف	=			
	شام	=			
	روز	=			

۵. نوٹ بک میں لکھیے

بچہ	بچے
اچھا	اچھے
لمبا	لمبے
چھوٹا	چھوٹے
بوٹا	بوٹے

٦. پھلوں اور سبزیوں کے نام الگ الگ ڈبوں میں لکھیے

سیب ۔ گاجر ۔ خربوزہ ۔ مولی ۔ انگور ۔ آلو

شلغم ۔ ناشپاتی ۔ بینگن ۔ کیلا ۔ ٹماٹر ۔ ساگ

پھل

سبزیاں

کھچڑی | سرہانے | اکیلا | واپس

بُلبل کا بچّہ

کھاتا تھا کھچڑی پیتا تھا پانی
بُلبُل کا بچّہ
گاتا تھا گانے میرے سرہانے
بُلبُل کا بچّہ
اک دن اکیلا بیٹھا ہوا تھا
بُلبُل کا بچّہ
میں نے اڑایا واپس نہ آیا
بُلبُل کا بچّہ

۱.   پڑھیے اور سمجھیے

کھچڑی : ایک خوراک جو دال اور چاول کو ملا کر پکاتے ہیں

سرہانے : سر کے پاس

اکیلا : تنہا

۲.   سوچیے اور بتائیے

☆ کھچڑی کون کھاتا تھا؟

☆ کیا اُڑنے کے بعد بُلبل کا بچہ واپس آیا؟

☆ بُلبُل گانا کہاں گاتا تھا؟

۳.   حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال :

کھچڑی	=	کھِ	چ	ڑ	ی
بُلبُل	=				
پانی	=				
گاتا	=				

۴. حروف ملا کر لکھیے:

مثال	و	ا	پ	س	واپس
	س	ا	ر	ے	
	کھ	ا	ت	ا	

۵. نیچے دو پرندوں کے خاکے بنائے گئے ہیں۔ خاکوں میں رنگ بھر کر دونوں کا نام لکھیے

ا۔ 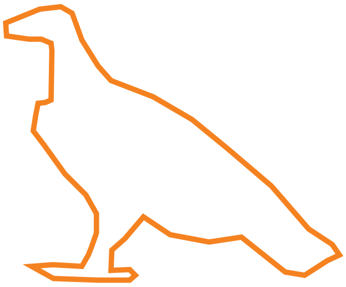

۲۔ 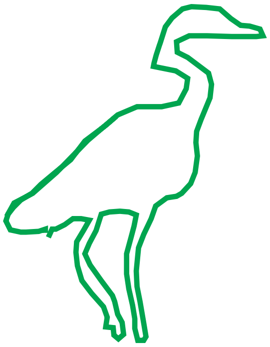

٦. یہ نظم اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے

نبیؐ | ترس | نواسا | رحم دل

چڑیا کے بچّے

پیارے نبی ﷺ کے ایک ساتھی تھے۔ ایک دن وہ کہیں جا رہے تھے۔انھوں نے راستے میں ایک جھاڑی دیکھی ۔جھاڑی سے چوں چوں کی آواز آرہی تھی ۔ آواز سن کر وہ جھاڑی کی طرف متوجہ ہوئے ۔ جھاڑی کے اندر چڑیا کے ننھے ننھے بچّے تھے۔ بچے اُڑ نہیں سکتے تھے۔

پیارے نبی ﷺ کے ساتھی نے بچّوں کو دیکھا۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے سوچا ان بچّوں کو پیارے نبی ﷺ کے پاس لے جاؤں۔نبی ﷺ کے نواسے ان بچّوں سے کھیلیں گے۔ وہ خوش ہوں گے۔ جلدی جلدی سب کو پکڑ لیا۔ اپنی چادر میں چھپایا اور جھاڑی سے نکل گئے۔

ابھی وہ جھاڑی سے نکلے ہی تھے کہ چڑیا وہاں آگئی۔ بچّے چادر کے اندر چوں چوں کررہے تھے۔ چڑیا بہت چلاّئی۔

پیارے نبی ﷺ نے جب چڑیا کے ننھے بچوں کو دیکھا۔ انہیں اُن پر بڑا ترس آیا۔ پوچھا یہ بچّے آپ کو کہاں ملے؟

پیارے نبی ﷺ کے ساتھی نے سارا حال کہہ سنایا۔ پیارے نبی ﷺ بڑے رحم دل تھے۔ آپؐ ہر ایک سے پیار کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا ''بچّوں کو ماں سے چھین لینا گناہ ہے۔ جایئے ان بچّوں کو ابھی وہیں چھوڑ آیئے''۔ نبی ﷺ کے ساتھی واپس گئے اور بچوں کو جھاڑی میں چھوڑ آئے۔ چڑیا نے اپنے بچّوں کو دیکھا وہ بہت خوش ہوئی۔

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے

پیارے نبی ﷺ	:	مسلمانوں کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ
نواسا	:	بیٹی کا بیٹا
ترس	:	رحم
رحم دل	:	مہربان
جھاڑی	:	چھوٹے کانٹے دار پودے

۲۔ سوچیے اور بتائیے

☆ جھاڑی سے کیسی آوازیں آ رہی تھیں؟

☆ پیارے نبی ﷺ کے ساتھی نے جھاڑی میں کیا دیکھا؟

☆ پیارے نبی ﷺ کے ساتھی چڑیا کے بچّوں کو کہاں لے گئے؟

☆ بچوں کے جانے پر چڑیا نے کیا کیا؟

☆ چڑیا کے بچّوں کو دیکھ کر پیارے نبیؐ نے کیا فرمایا؟

۳۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

(کو سے کے میں پر نے)

پیارے نبی ﷺ .... ایک ساتھی تھے۔

انہیں راستے .... ایک جھاڑی ملی۔

جھاڑی .... چوں چوں کی آواز آ رہی تھی۔

انھیں ﷺ ان .... بڑا ترس آیا۔

چڑیا .... اپنے بچّوں کو دیکھا۔

جائیے ان بچّوں .... وہیں چھوڑ آیئے۔

۴۔ حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال:

نبی ﷺ	=	ن	ب	ی ﷺ		
چڑیا	=					
ترس	=					
رحم	=					
خوش	=					
جھاڑی	=					

۵۔ کالم ’’الف‘‘ کے لفظوں کو کالم ’’ب‘‘ کے نامکمل جملوں کے ساتھ ملائیے۔

چِڑیا	روتا ہے
بچّہ	اُڑتی ہے
کُتا	خوش ہوگئی
	ہنستا ہے
	بھونکتا ہے
	کاٹتا ہے

مثال: بچہ ہنستا ہے۔

۶. صحیح لفظوں کو چُن کر خانے میں دیے گئے جملے مکمل کیجیے:

آیا　　دانہ　　حال　　پَر　　آئی　　چلائے

مثال:

چڑیا	+	آئی	=	چڑیا آئی
	+	لائی	=	
بچے	+		=	
	+	پھیلائے	=	
ترس	+		=	
	+	سُنایا	=	

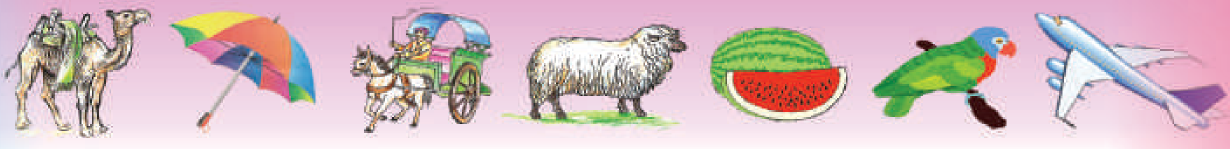

بولو بچو

ابو آیا انار لایا　　سب بچوں نے مل کر کھایا
بولو بچو کیا کھایا　　انار
بولو بچو کس نے لایا　　ابو نے

امی آئی مٹھائی لائی　　سب بچوں نے مل کر کھائی
بولو بچو کیا کھائی　　مٹھائی
بولو بچو کس نے لائی　　امی نے

ماما آیا انگور لایا — سب بچوں نے مل کر کھایا
بولو بچو کیا کھایا — انگور
بولو بچو کس نے لایا — ماما نے
مامی آئی برفی لائی — سب بچوں نے مل کر کھائی
بولو بچو کیا کھائی — برفی
بولو بچو کس نے لائی — مامی نے

چاچا آیا سیب لایا — سب بچوں نے مل کر کھایا
بولو بچو کیا کھایا — سیب
بولو بچو کس نے لایا — چاچا نے

چاچی آئی جلیبی لائی — سب بچوں نے مل کر کھائی
بولو بچو کیا کھائی — جلیبی
بولو بچو کس نے لائی — چاچی نے

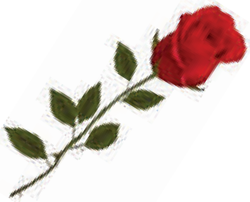

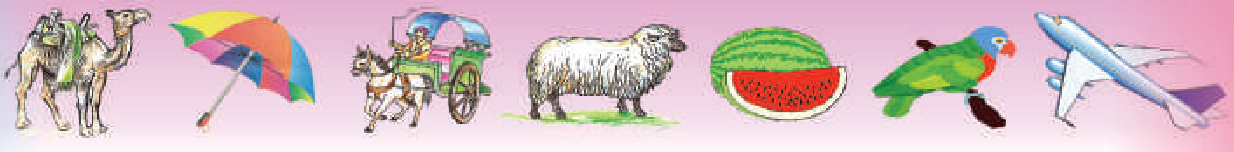

نانا آیا تربوزہ لایا — سب بچوں نے مل کر کھایا
بولو بچو کیا کھایا — تربوزہ
بولو بچو کس نے لایا — نانا نے

نانی آئی کھیر لائی — سب بچوں نے مل کر کھائی
بولو بچو کیا کھائی — کھیر
بولو بچو کس نے لائی — نانی نے

بھائی آیا سنترہ لایا — سب بچوں نے مل کر کھایا
بولو بچو کیا کھایا — سنترہ
بولو بچو کس نے لایا — بھائی نے

بہن آئی روٹی لائی — سب بچوں نے مل کر کھائی
بولو بچو کیا کھائی — روٹی
بولو بچو کس نے لائی — بہن نے

جاوید کرمانی

ا. سوچیے اور بتائیے

☆ بچوں نے کیا کیا کھایا؟

☆ بچوں نے جو کچھ کھایا ان میں کون کون سے میوے تھے؟

☆ بچوں سے کون کون سے رشتہ دار مِلنے آئے؟

☆ جو رشتہ دار بچوں سے ملنے آئے ان میں مرد کون کون تھے؟

☆ تین میٹھی چیزوں کے نام بتائیے جو آپ گھر میں کھاتے ہیں

۲. درج ذیل مذکر الفاظ کے مونث سبق میں موجود ہیں، ڈھونڈ کر بتائیے:

ابو   بھائی   چاچا   ماما   نانا

۳. درج ذیل خالی جگہوں کو لفظ (آیا، آئی) سے پورا کیجیے:

مثال: ابو آیا   امی آئی

☆ شیر..................   خالو..................

چاچی..................   دادا..................

گائے..................   پھوپھی..................

گھوڑا..................   بکری..................

خچر..................   مرغی..................

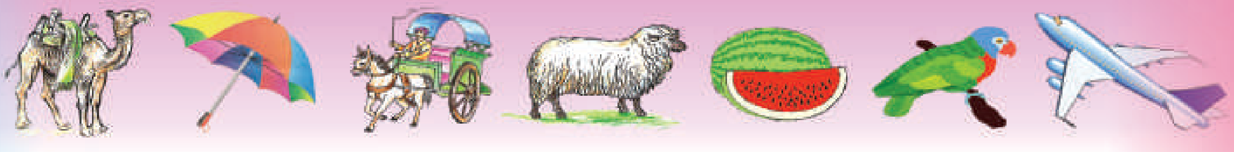

۴. نظم پڑھ کر بتائیے کہ کس نے کیا لایا:

ابو لایا..................   امی لائی..................

نانا لایا..................   ماما لایا..................

چاچی لائی..................   بہن لائی..................

چاچا لایا..................   نانی لائی..................

۵. توضیحات:

نظم میں ہر شعر کا پہلا مصرعہ استاد خود گا کے سنائے گا اور دوسرا مصرعہ بچے گائیں گے، اس نظم کے ذریعے کئی تعلیمی مقاصد پورے ہوں گے۔ کھیل کھیل میں بچوں کو مختلف رشتوں اور کھانے کی چیزوں کے نام معلوم ہو جائیں گے اس کے علاوہ یہ ایک بہترین ذہنی مشق ہے جس کے ذریعے پوچھنے اور جواب دینے کی صلاحیت اُجاگر ہو جائے گی۔ اس مشق کے ذریعے بچوں پر تذکیر و تانیث کی فرق واضح ہو جائے گی۔

سویرا اندھیرا اُجالا سماں خوشبو ہرسو

جاگو جاگو گُڑیا رانی

جاگو جاگو گُڑیا رانی
اُٹھو اُٹھو گُڑیا رانی
دیکھو دیکھو ہوا سویرا دن آیا اور گیا اندھیرا
اندر باہر ہوا اُجالا کتنا اچھا کتنا پیارا
گُڑیا رانی جاگو جاگو
سیر کو جاؤ دوڑو بھاگو

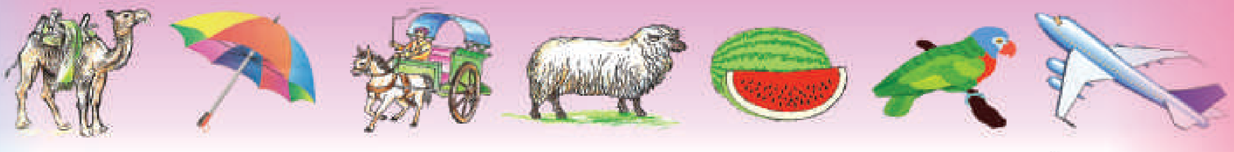

پھیلی ہے پھولوں کی خوشبو لہراتا ہے سبزہ ہر سو
دیکھو تو کیا خوب سماں ہے سونے میں یہ بات کہاں ہے
اُٹھو گڑیا رانی جاگو
جاگو گڑیا رانی جاگو

ا۔ پڑھیے اور لکھیے

گڑیا	:	ننھی سی لڑکی
سویرا	:	صبح کا وقت
اُجالا	:	روشنی
خوشبو	:	اچھی بُو
ہرسو	:	ہرطرف
خوب	:	اچھا
سماں	:	وقت

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ ہر سُو کیا لہراتا ہے؟

☆ کس چیز کی خوشبُو پھیلی ہے؟

۳. حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال:

رانی	=	ر	ا	ن	ی
جاگو	=				
سبزہ	=				
سونے	=				
جاگے	=				
اپنے	=				

۴. حروف ملا کر لکھیے

ج	ا	گ	و	جاگو
خ	ا	ل	ی	
ک	ت	ن	ا	

س	ب	ز	ہ	
و	ر	د	ی	
ک	ت	ا	ب	
ک	ا	پ	ی	

۵. نیچے دیے ہوئے الفاظ میں سے دُرست لفظ چُن کر خالی ڈبوں کو پُر کریں

(بُرا ۔ باہر ۔ رات ۔ گیا ۔ سونا ۔ بدبُو)

مثال:			
	اُجالا	:	اندھیرا
	اچھا	:	
	خوشبو	:	
	جاگنا	:	
	آیا	:	
	دن	:	
	اندر	:	

۶. یہ نظم اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے

تازہ | صحت مند | مقوی | حفاظت

تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرست اور صحت مند جسم کے لیے

تازہ ہوا چاہیے۔

صاف پانی چاہیے۔

مقوی غذا چاہیے۔

ہوا کو صاف رکھنے کے لیے درختوں کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

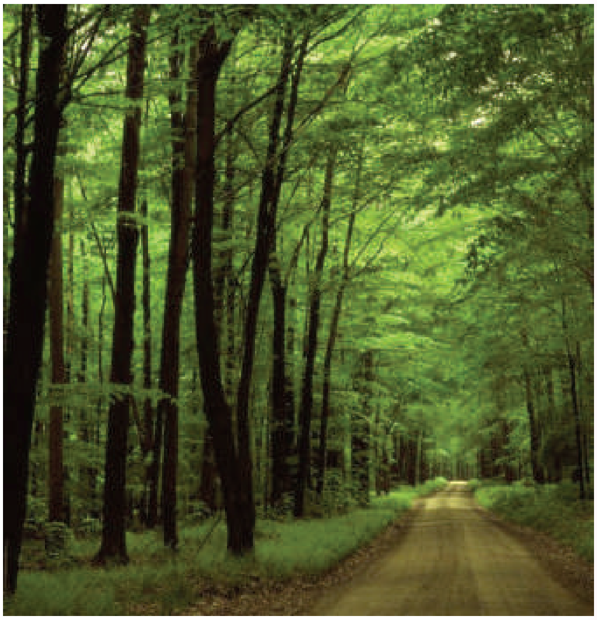

اُبلا ہوا پانی صاف ہوتا ہے اس لیے پانی اُبال کر پینا چاہیے۔

مقوی غذا میں دودھ اور گوشت شامل ہیں ۔ تازہ پھل ، دالیں اور سبزیاں بھی طاقت ور غذا ہیں ۔

جسم صحت مند ہو تو آدمی سب کام کر سکتا ہے ۔
ایک تندرست جسم میں ہی تندرست دماغ ہوتا ہے ۔
اسی لیے کہتے ہیں کہ تندرستی ہزار نعمت ہے ۔

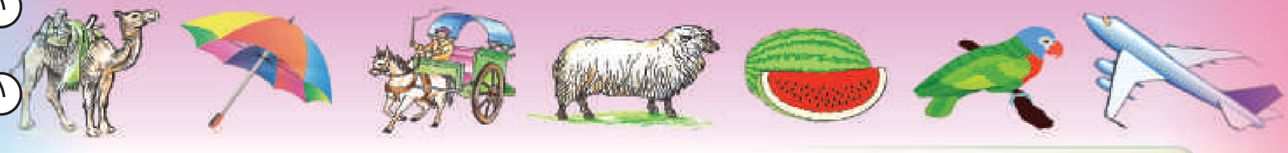

۱. پڑھیے اور سمجھیے

مقوی : قوت دینے والا

تندرست : صحت مند

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ تازہ ہوا کیوں ضروری ہے؟

☆ صاف پانی کیوں ضروری ہے؟

☆ مقوی غذا کیوں ضروری ہے؟

☆ دو مقوی غذاؤں کے نام لکھیے

۳. مثال دیکھ کر حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال

پانی	=	پ	ا	ن	ی
تازہ	=				
درخت	=				
اُبال	=				
دودھ	=				

۴. مثال دیکھ کر حروف ملا کر لکھیے

مثال

گوشت	ت	ش	و	گ
	ی	و	ق	م
	ا	ل	ب	ا
	ی	م	د	آ
	ی	ز	ب	س

۵. جسم کے اعضاء کے نام لکھیے

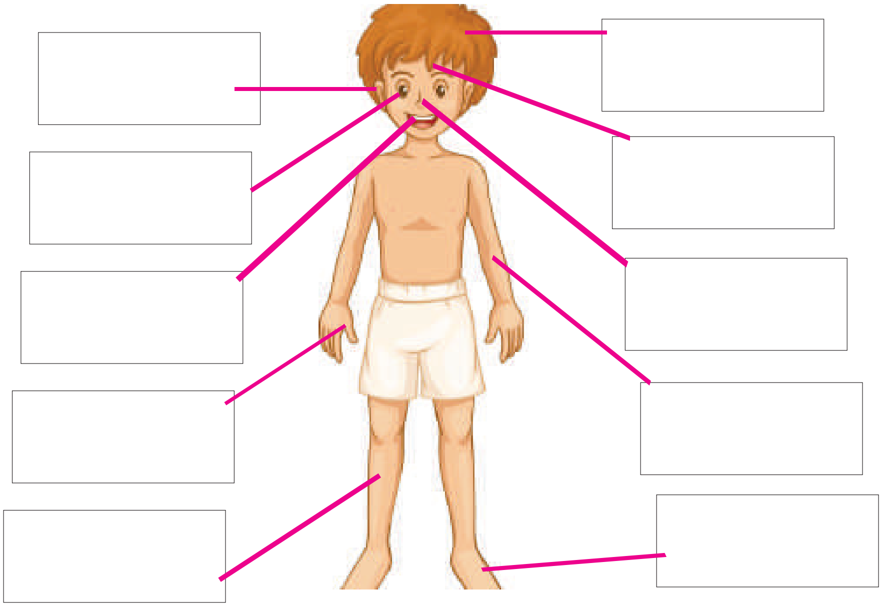

جنگل | احساس | ایندھن | خاطر

آؤ ہم سب پیڑ لگائیں

آؤ ہم جنگل بچائیں
پیڑ نہ کاٹیں پیڑ لگائیں
ہر دل میں احساس یہ رکھ دیں
بات یہ ہر انساں کو بتائیں

پیڑ نہ کاٹیں آگ کی خاطر
ایندھن کوئی اور جلائیں
خطرے میں ہیں پیڑ ہمارے
خطرے سے ہم اُن کو بچائیں
نئی نسل کی خاطر بچو
آؤ ہم بھی پیڑ لگائیں

۱. پڑھیے اور سمجھیے

احساس : محسوس کرنا
جنگل : درختوں سے بھرا ہوا خطہ
ایندھن : جلانے کی چیزیں

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ جنگل بچانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
☆ خطرے میں کیا ہے؟
☆ نئی نسل کی خاطر کیا لگانا ہے؟

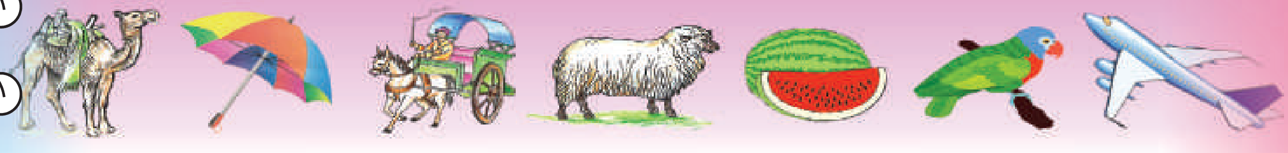

۳. خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے

☆ پیڑ نہ .... پیڑ لگائیں۔ (کاٹیں/ لگائیں)

☆ بات یہ ہر .... کو بتائیں۔ (انساں/ حیوان)

☆ ایندھن کوئی اور .... (جلائیں/ بنائیں)

☆ .... سے ہم ان کو بچائیں۔ (خطرے/ ڈر)

☆ خطرے سے ہم .... کو بچائیں۔ (اُن/تم)

۴. حروف جوڑ کر الفاظ بنائیے

مثال:

ج	ن	گ	ل	=	جنگل
خ	ط	ر	ے	=	
ع	ا	د	ل	=	
خ	ا	ط	ر	=	
د	ر	خ	ت	=	
ح	ر	و	ف	=	
س	ا	ر	ے	=	

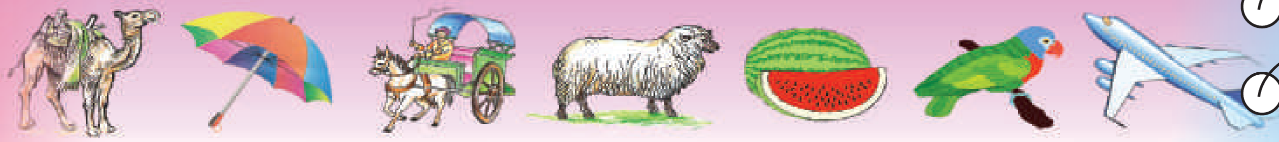

۵. حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال	پیڑ	=	پ	ی	ڑ			
	کاٹے	=						
	جلائے	=						
	ہمارے	=						
	نسل	=						
	خطرے	=						
	ایندھن	=						

٦. ....

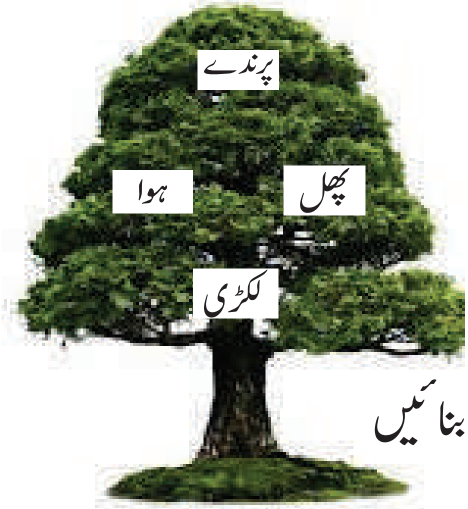

پیڑ میں دیے گئے لفظوں سے ایک ایک جملہ بنائیں

۷. تصویر پہچان کر حروف کو صحیح ترتیب دے کر بامعنی لفظ بنائیں:

ک	ب	ا	ت

ا	چ	ن	ر

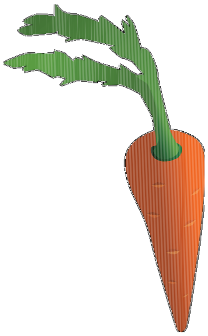

ا	ج	گ	ر

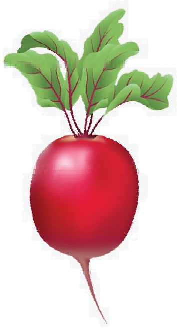

ی	م	ل	و

سویرا اندھیرا ٹھنڈی چھت

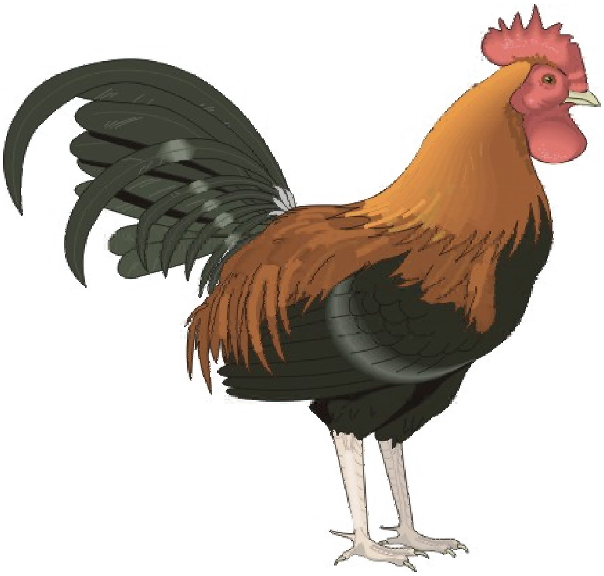

مرغا بولا

اٹھو بچو ہوا سویرا
سورج نکلا بھاگا اندھیرا
ٹھنڈی ٹھنڈی آئی ہوائیں
مہک رہی ہیں خوب فضائیں
تارے اپنے گھر کو بھاگے
آگے پیچھے ، پیچھے آگے

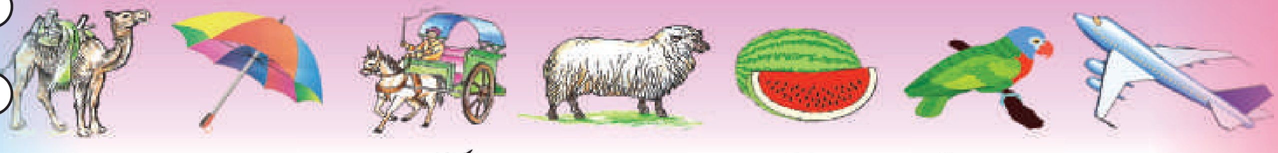

چڑیا نے منہ اپنا کھولا
چھت پر چڑھ کر مرغا بولا
آؤ ہم سب بھی اٹھ جائیں
باغ میں جا کر دوڑ لگائیں

ماخوذ

ا. پڑھیے اور سمجھیے

سویرا	:	صبح کا وقت
اندھیرا	:	تاریکی
ٹھنڈی	:	سرد
چھت	:	سائبان
مہک		خوشبو

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ اندھیرا کیسے بھاگا؟
☆ تارے کہاں گئے؟
☆ مرغے نے کیا کِیا؟
☆ دوڑ کہاں لگانی ہے؟

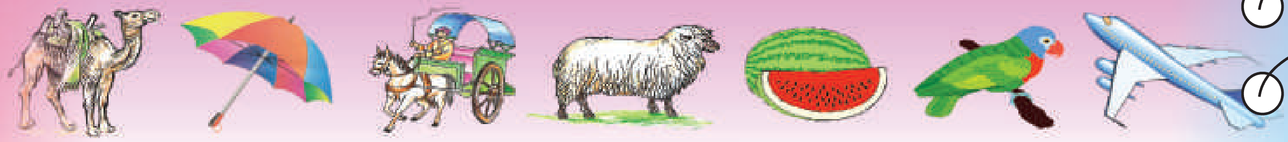

۳. کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' کے ساتھ ملا کر مصرعے مکمل کیجیے

کالم ''الف''	کالم ''ب''
سورج	میں جا کر دوڑ لگائیں
مہک	نے منہ اپنا کھولا
تارے	رہی ہیں خوب فضائیں
چڑیا	نکلا بھاگا اندھیرا
باغ	اپنے گھر کو بھاگے

۴. حروف جوڑ کر الفاظ بنائیے

مثال	ب	+	ا	+	غ	=	باغ
	آ	+	گ	+	ے	=	
	م	+	ہ	+	ک	=	
	خ	+	و	+	ب	=	
	د	+	و	+	ڑ	=	
	م	+	ن	+	ہ	=	

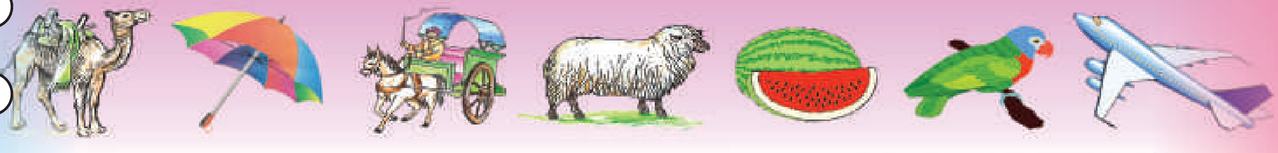

۵۔ پڑھیے اور لکھیے

سویرا ______________________________

اندھیرا ______________________________

ٹھنڈی ٹھنڈی ______________________________

فضائیں ______________________________

پیچھے پیچھے ______________________________

چھت ______________________________

دوڑ ______________________________

ہوائیں ______________________________

مہک ______________________________

نوٹ:

استاد بورڈ پر ایک دائرہ بنا کر اُس میں کسی بھی شکل کے الگ الگ حروف لکھے گا۔ اُنہی حروف کے فلش کارڈ بچوں کے ہاتھ میں دے گا استاد کے بولنے پر بچہ اپنے فلش کارڈ کے حرف کو پہچان کر صحیح جگہ پر کھڑا ہو جائے گا۔

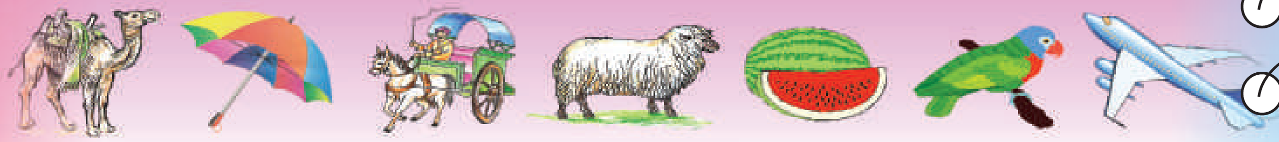

مثال : مرغا =

ر غ

م ا

بادل

ل ب

ا د

بوتل

ل ب

ت و

سُکھ ہردم ننھا گودی ہرآن دھیان

میری امّی

کیا کہیے ہے کتنی اچھّی
میری اپنی پیاری امّی
جب میں بالکل ننھا سا تھا
اُن کی گودی میں رہتا تھا

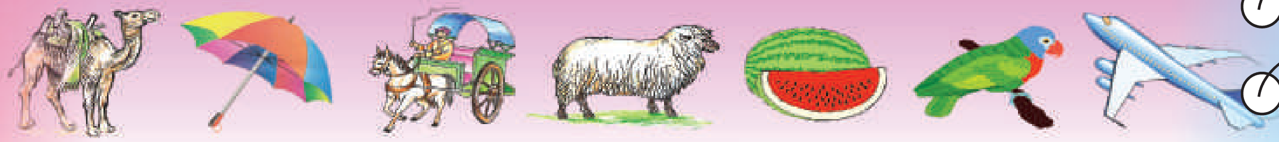

اُن کی ہر دم مجھ پہ نظر تھی
میرے سوا اپنی نہ خبر تھی
اب بھی میرا دھیان ہے اُن کو
دھیان مِرا ہر آن ہے اُن کو
خوب بڑا جب ہو جاؤں گا
سُکھ امّی کو پہنچاؤں گا

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے

امّی	:	ماں
ننھا	:	چھوٹا
گودی	:	ماں کی گود
دھیان	:	خیال
سُکھ	:	آرام
ہر آن	:	ہر پل

۲۔ حروف ملا کر لکھیے

مثال:

ک	ت	ن	ی	کتنی
گ	و	د	ی	
ا	پ	ن	ی	
ن	ن	ھ	ا	
ک	ت	ا	ب	
ک	ا	پ	ی	

۳۔ سوچیے اور بتائیے

☆ بچّہ جب ننّھا سا تھا، کہاں رہتا تھا؟

☆ بچّہ بڑا ہو کر کیا کرے گا؟

۴۔ مناسب جگہ پر (ء) لگاؤ:

مثال .... جاؤ

آو پہنچاو جاوں آوں پہنچاوں

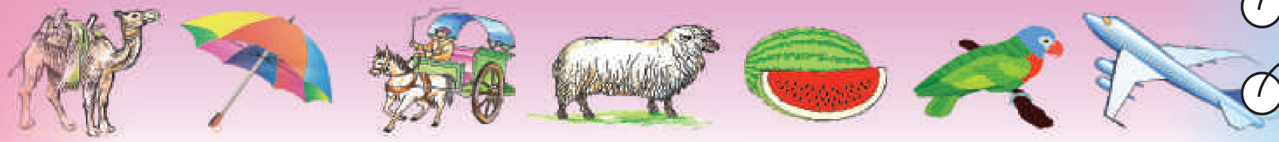

۵. سبق کو ذہن میں رکھ کر خالی جگہیں پُر کیجیے

☆ میری اپنی .... امی

☆ اُن کی گودی میں .... تھا

☆ میرے سوا اپنی نہ .... تھی

☆ دھیان مرا ہر آن ہے .... کو

☆ سُکھ امی کو .... گا

۶. نیچے دیے گئے ٹیبل سے جملے بنائیے

میں	ماں کی گھر کے	گود میں آنگن میں	سوتا ہوں کھیلتا ہوں نہیں روتا ہوں نہیں سوتا ہوں

جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

پرندے | فخر | قصّے | اصرار

خرگوش اور گینڈا

ایک خرگوش کی ایک گینڈے سے دوستی ہوگئی ۔ دونوں اکٹھے کھاتے اور اکٹھے سیر کرتے ، سب جانور اور پرندے ان دونوں کی دوستی کی مثالیں دیتے ۔ لیکن گینڈا خرگوش پر اپنی طاقت کا ہر وقت رُعب جماتا ۔ گینڈے کو اپنی طاقت پر بہت فخر تھا ۔ وہ خرگوش کو اپنی بہادری کے قصّے سناتا ۔ خرگوش بے چارہ چُپ رہ کر گینڈے کے خوفناک قصّے سُن لیتا ۔ اسے غصّہ بھی آتا ، کہ گینڈا ہر

وقت اپنی بہادری کے قصّے سناتا رہتا ہے۔ خود کو بہت بہادر سمجھتا ہے، ایک دن خرگوش نے کہا: ”گینڈے بھائی آج تمھیں سارے جنگل کی سیر کروانا چاہتا ہوں“۔ گینڈا خوش ہوگیا اور اس نے کہا: ”ہاں ہاں ...... چلو میں تیار ہوں“۔ دونوں جنگل کی طرف چل دیے۔ سارا دن سیر کرتے رہے۔ جب شام ہوگئی تو گینڈے نے کہا۔

اچھا اب میں چلتا ہوں۔ باقی دوست انتظار کرتے ہوں گے۔ خرگوش نے کہا: ”ارے گینڈے بھائی! آج تم یہاں جنگل میں میرے پاس ہی رہ جاؤ۔ صبح چلے جانا۔ رات کو یہاں بہت ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔

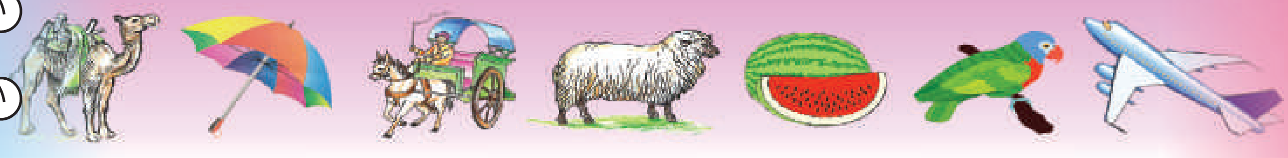

یہاں اچھی نیند آتی ہے ۔ گینڈا خرگوش کے اصرار پر رُک گیا اور اُس نے کہا: '' اچھا ٹھیک ہے میں یہیں رہ جاتا ہوں ، لیکن میں تو سوچ رہا ہوں کہ کوئی مجھے یہاں دیکھ کر ڈر نہ جائے اور کوئی نقصان نہ ہو جائے ۔ کیوں کہ اکثر جانور مجھے دیکھ کر خوف کھا کر بھاگ جاتے ہیں اور کئی بے ہوش بھی ہو جاتے ہیں ۔ خرگوش نے کہا:

'' تم فکر نہ کرو میاں گینڈے ، یہاں کوئی نہیں آتا ، اور سب کو پتہ ہے کہ آج تم میرے مہمان ہو'' ۔

چنانچہ دونوں لیٹ گئے ۔ جب گینڈا گہری نیند سو گیا تو خرگوش اُٹھا اور اپنے ساتھیوں کو بلا کر گینڈے کے چاروں طرف بہت گہرا گڑھا کھود دیا ۔ صبح گینڈا اُٹھا ، تو وہ خرگوش کو پاس نہ پا کر پریشان ہوا ۔ اُس نے دیکھا کہ اس کے چاروں طرف بہت گہرا گڑھا ہے اور خرگوش اور دوسرے جانور گڑھے کے باہر کھڑے ہیں ۔ گینڈے نے سب کی طرف دیکھا اور خرگوش سے مخاطب ہو کر کہا ۔

خرگوش بھائی ، یہ سب کیا ہے ، خرگوش نے کہا:

'' ارے گینڈے بھائی ! تم تو بہت بہادر اور طاقتور ہو ۔ تمہارے لیے یہ گڑھا بہت معمولی سی چیز ہے ۔ اسے پار کر کے ادھر آ جاؤ'' ۔ گینڈے نے کہا: دیکھو میں یہ گڑھا پار نہیں کر سکتا ۔ اگر میں نے اسے پار کرنے کی کوشش کی

تو یقیناً میں اس میں گر جاؤں گا اور مجھے سخت چوٹ آئے گی ۔خرگوش نے کہا:

'' گینڈے بھائی ،تم تو اپنی بہادری کے بڑے قصّے سنایا کرتے تھے ۔ یہ قصّہ بھی تمھاری بہادری اور طاقت کی فہرست میں آ جائے گا ۔تم تو طاقت ور ہو اپنی طاقت سے اِس طرف آ جاؤ ۔شاباش ۔

گینڈے نے کہا:

'' خدا کے لیے مجھے یہاں سے نکالو ۔ میں اپنے آپ یہاں سے نہیں نکل سکتا'' ۔خرگوش نے کہا:

'' پیارے دوست ! طاقت ہی سب کچھ نہیں ہوتی ۔ ہر جگہ طاقت ہی کام نہیں آتی ، کسی جگہ عقل بھی استعمال ہوتی ہے ۔گینڈا خرگوش کی باتیں سُن کر بہت شرمندہ ہوا اور کہا:

'' خرگوش بھائی ، میں بہت شرمندہ ہوں ۔ میں آئندہ کبھی طاقت پر فخر نہیں کروں گا ۔ مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ جہاں طاقت سے کام نہیں ہوتا ، وہاں عقل سے کام لیا جاتا ہے ۔ میں تمہارا احسان مند ہوں کہ تم نے میری آنکھیں کھول دیں ۔''

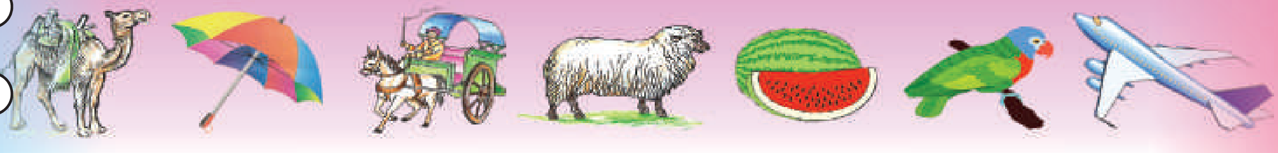

۱. پڑھیے اور سمجھیے

پرندے	:	پنچھی
فخر	:	ناز
قصّے	:	کہانیاں
اصرار	:	تاکید
مخاطب	:	جس سے بات کی جائے
شرمندہ	:	خجل ۔ نادم

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ گینڈے کو کس چیز پر فخر تھا؟
☆ خرگوش نے گینڈے کو کہاں کی سیر کروائی؟
☆ خرگوش نے گینڈے کے ارد گرد کیا کھود دیا؟
☆ گینڈا شرمندہ کیوں ہوا؟

۳. کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے ملایئے

کالم الف	کالم ب
گینڈا	بہت بڑا اور بھاری جانور ہے
خرگوش	بہت سُست جانور ہے
شیر	بڑا پھرتیلا اور تیز ہوتا ہے
ہاتھی	جنگل کا بادشاہ ہے

۳. مثال دیکھ کر حروف ملایئے

مثال	خ	+	ر	+	گ	+	و	+	ش	خرگوش
	د	+	و	+	س	+	ت	+	ی	
	ا	+	ح	+	س	+	ا	+	س	
	د	+	و	+	س	+	ر	+	ے	

۴. مثال دیکھ کر حروف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال	فخر	ف	خ	ر		
	سُست					
	نکل					
	عقل					
	معلوم					

ہفتے کے دن

اتوار	پیر	منگل	بُدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بُدھ	منگل	پیر	اِتوار

پیر کو ہم نے کھیر پکائی　　کھا گئی اس کو ایک پرائی
منگل کے دن مچھلی آئی　　لے گئی اس کو گھر کی بائی
بدھ کے دن جب کھچڑی پکائی　　جل گئی ساری پکّی پکائی
جمعرات کو آندھی آئی　　بجلی چمکی بارش آئی
جمعہ کو ترکاری آئی　　چر گئی اس کو بکری بائی
ہفتہ کی جب باری آئی　　نانا آئے نانی آئی
چھٹی جب اتوار کو آئی　　بھائی آیا بہن بھی آئی

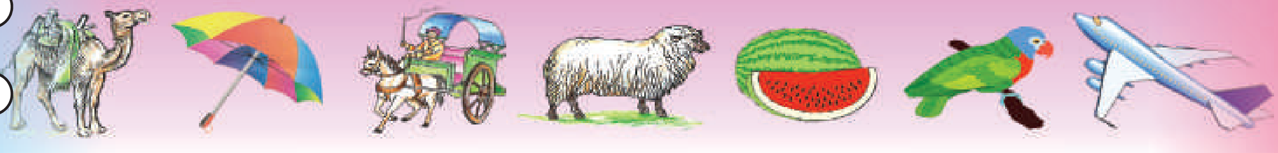

۱. پڑھیے اور سمجھیے

کھیر : دودھ اور چاول کا پکا ہوا ایک لذیز کھانا

پرائی : جو اپنی نہ ہو

کھچڑی : ایک خوراک جو دال اور چاول مِلا کر پکاتے ہیں

آندھی : تیز ہوا

ترکاری : سبزی

ہفتہ : سنیچر وار

۲. سوچیے اور بتایئے

☆ کھیر کب پکائی گئی ؟

☆ منگل کے دن کیا آیا ؟

☆ کون سی چیز پکی پکائی جل گئی ؟

☆ جمعرات کو کیا ہوا ؟

☆ بکری نے کیا چرا ؟

☆ ہفتہ اور اتوار کے دن کون آئے ؟

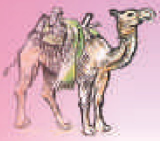 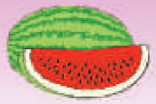

۳. خالی جگہیں پُر کیجیے

☆ ہفتے میں .... دن ہوتے ہیں۔ (چھ/ سات)

☆ ہفتے کا آخری دن .... ہوتا ہے۔ (پیر وار/ اتوار)

☆ .... چھٹی کا دن ہوتا ہے۔ (سنیچر وار/ اتوار)

☆ پیر کے بعد .... کا دن آتا ہے۔ (منگل/ بدھ)

☆ بدھ سے پہلے .... کا دن ہوتا ہے۔ (منگل/ پیر)

۴. حروف ملا کر لکھیے

مثال	ا	+	ت	+	و	+	ا	+	ر	=	اتوار
	س	+	ن	+	ی	+	چ	+	ر	=	
	م	+	ن	+	گ	+	ل			=	
	ج	+	م	+	ع	+	ہ			=	
	ب	+	د	+	ھ					=	

سال کے مہینے

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

ا۔ خالی جگہیں پُر کیجیے :

جنوری کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

فروری کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

مارچ کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

اپریل کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

مئی کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

جون کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

جولائی کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

اگست کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

ستمبر کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

اکتوبر کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

نومبر کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

دسمبر کے بعد .... کا مہینہ آتا ہے۔

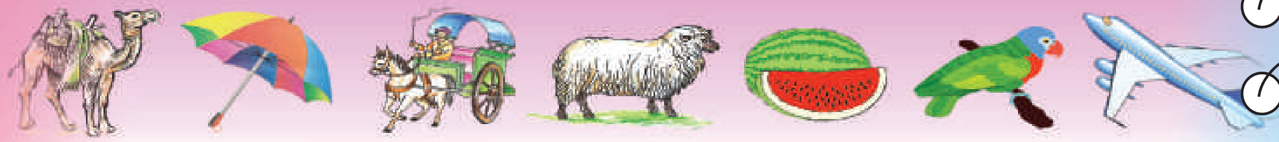

۲. ان مہینوں کو صحیح ترتیب میں لکھیے

اگست ۔ جولائی ۔ ستمبر ۔ جنوری ۔ اپریل ۔ فروری
جون ۔ مارچ ۔ مئی ۔ دسمبر ۔ نومبر ۔ اکتوبر

۳. حروف الگ کر کے لکھیے

مثال :

جنوری	ج	ن	و	ر	ی	
مارچ						
اپریل						
فروری						
جون						
جولائی						
مئی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

۴. مہینوں کے نام اُلٹی ترتیب سے لکھیے

					جنوری

۵. حروف ملا کر لکھیے

مثال	ج	+	ن	+	و	+	ر	+	ی	=	جنوری
	ف	+	ر	+	و	+	ر	+	ی	=	
	م	+	ا	+	ر	+	چ			=	
	ا	+	پ	+	ر	+	ی	+	ل	=	
	ج	+	و	+	ن					=	
	ا	+	گ	+	س	+	ت			=	

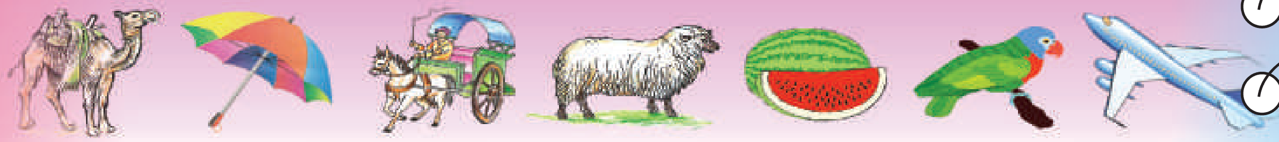

ایک سے سو تک گنتی

1	2	3	4	5	6
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ
7	8	9	10	11	12
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سات	آٹھ	نو	دس	گیارہ	بارہ
13	14	15	16	17	18
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تیرہ	چودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ
19	20	21	22	23	24
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
انیس	بیس	اکیس	بائیس	تئیس	چوبیس
25	26	27	28	29	30
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
پچیس	چھبیس	ستائیس	اٹھائیس	انتیس	تیس

36 ۳۶ چھتیس	35 ۳۵ پینتیس	34 ۳۴ چونتیس	33 ۳۳ تینتیس	32 ۳۲ بتیس	31 ۳۱ اکتیس
42 ۴۲ بیالیس	41 ۴۱ اکتالیس	40 ۴۰ چالیس	39 ۳۹ انتالیس	38 ۳۸ اڑتیس	37 ۳۷ سینتیس
48 ۴۸ اڑتالیس	47 ۴۷ سنتالیس	46 ۴۶ چھیالیس	45 ۴۵ پنتالیس	44 ۴۴ چوالیس	43 ۴۳ تینتالیس
54 ۵۴ چوون	53 ۵۳ ترپن	52 ۵۲ باون	51 ۵۱ اکاون	50 ۵۰ پچاس	49 ۴۹ اُنّچاس
60 ۶۰ ساٹھ	59 ۵۹ اُناسٹھ	58 ۵۸ اٹھاون	57 ۵۷ ستاون	56 ۵۶ چھپن	55 ۵۵ پچپن
66 ۶۶ چھیاسٹھ	65 ۶۵ پینسٹھ	64 ۶۴ چونسٹھ	63 ۶۳ ترسٹھ	62 ۶۲ باسٹھ	61 ۶۱ اکسٹھ

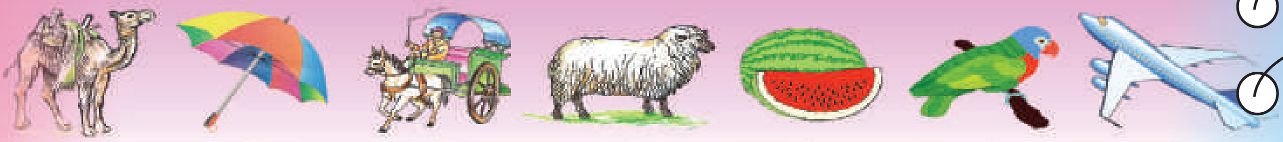

67 ۶۷ سڑسٹھ	68 ۶۸ اڑسٹھ	69 ۶۹ اُنہتّر	70 ۷۰ ستّھر	71 ۷۱ اِکتّھر	72 ۷۲ بہتّر
73 ۷۳ تہتّر	74 ۷۴ چُہتّر	75 ۷۵ پچہتّر	76 ۷۶ چھہتّر	77 ۷۷ ستتّر	78 ۷۸ اڑہتّر
79 ۷۹ اُناسی	80 ۸۰ اسی	81 ۸۱ اکاسی	82 ۸۲ بیاسی	83 ۸۳ تریاسی	84 ۸۴ چُراسی
85 ۸۵ پچاسی	86 ۸۶ چھیاسی	87 ۸۷ ستاسی	88 ۸۸ اٹھاسی	89 ۸۹ نواسی	90 ۹۰ نوے
91 ۹۱ اکانوے	92 ۹۲ بیانوے	93 ۹۳ تریانوے	94 ۹۴ چُرانوے	95 ۹۵ پچانوے	96 ۹۶ چھیانوے
97 ۹۷ ستانوے	98 ۹۸ اٹھانوے	99 ۹۹ ننانوے	100 ۱۰۰ سو		

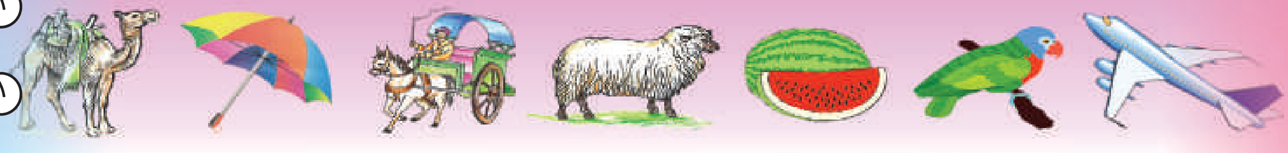

۱. پڑھیے اور لکھیے

دس ۔ بیس ۔ تیس ۔ چالیس ۔ پچاس ۔ ساٹھ ۔ ستھر ۔ اسی ۔ نوے ۔ سو

۲. ایک سے پچاس تک گنتی لکھیے

۳. ترتیب صحیح کیجیے

نو ۔ سات ۔ تین ۔ دو ۔ ایک ۔ پانچ ۔ دس ۔ چار ۔ چھ ۔ آٹھ

۴. نوٹ بک میں لکھیے

One	ایک	Ten	دس
Two	دو	Twenty	بیس
Three	تین	Thirty	تیس
Four	چار	Forty	چالیس
Five	پانچ	Fifty	پچاس
Six	چھ	Sixty	ساٹھ
Seven	سات	Seventy	ستھر
Eight	آٹھ	Eighty	اسی
Nine	نو	Ninety	نوے
Ten	دس	Hundred	سو

پہیلیاں

پہیلی کا جواب لکھیے ، مثال دی ہوئی ہے

چار ٹانگوں والا جانور جس سے ہمیں دودھ ملتا ہے۔	گ	گائے
یہ ہوا میں اُڑتی ہے۔	چ	
اس سے ہماری پیاس بجھتی ہے۔	پ	
اس کے سر پر کلغی ہوتی ہے۔	م	
یہ ہمیں انڈے دیتی ہے۔	م	
جب ہم بیمار پڑتے ہیں تو یہ ہمیں دوائی دیتا ہے۔	ڈ	
یہ کُرسی اور میز بناتا ہے۔	ت	
یہ ہمیں وقت بتاتی ہے۔	گھ	
ہم اس سے سنتے ہیں۔	ک	
ہم اس سے دیکھتے ہیں۔	آ	
ہم اس سے تالا کھولتے ہیں۔	چ	
یہ ہمیں گائے سے ملتا ہے۔	د	

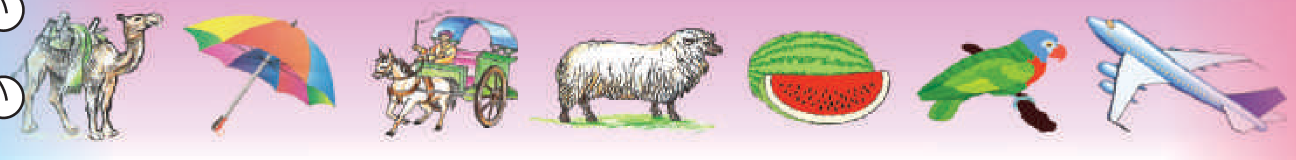

اظہارِ تشکّر

اُردو ہندوستان کی مشترکہ قدروں کی امین ہے۔گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار اِس زبان کا جنم اِسی زمین پر ہوا اور یہاں ہی اِس نے اپنی بلندیوں کو چھولیا۔ جموں وکشمیر میں اُردو کی اہمیت دوگنی ہوجاتی ہے، کیونکہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یہاں پر رابطہ کی سب سے بڑی زبان ہے۔جموں وکشمیر میں یہ زبان تقریباً ہر ایک تعلیمی ادارے میں پڑھائی جاتی ہے۔سرکاری سطح پر اِس کی درس و تدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اُردو زبان کے لئے نصاب تیار کرتے وقت اِس کی افادیت اور اہمیت کا خاص خیال رکھتا ہے۔بورڈ کے ساتھ وابستہ ماہرینِ اُردو ہمیشہ اُردو کے معاملے میں سنجیدگی اور لگن سے کام کرتے ہیں۔میں اپنی اور بورڈ کی طرف سے سبھی ماہرین کا شکر گذار ہوں،جن کی لگن اور محنت سے اِس کام کی اشاعت ممکن ہوسکی۔

میں درجِ ذیل ماہرین اور اساتذ کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے اِس کتاب کی تیاری میں عرق ریزی سے کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر وقت اپنا دستِ تعاون پیش رکھا۔

۱۔	ڈاکٹر الطاف انجم	اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی سرینگر
۲۔	شاکر شفیع	لیکچرر ہائر اسکنڈری اسکول گاڈہ کھوڈ، بانڈی پورہ
۳۔	ڈاکٹر رابعہ نسیم	ریسرچ آفیسر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر
۴۔	ڈاکٹر غلام نبی حلیم	ماسٹر ہائی اسکول مامہ گنڈ، بڈگام
۵۔	جاوید کرمانی	ماسٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر
۶۔	مجید مجازی	ماسٹر گرلز ہائی اسکول حاجن، بانڈی پورہ
۷۔	روحی سلطانہ	ٹیچر،زون گلاب باغ،سرینگر
۸۔	نکہت یاسمین	ماسٹر مڈل اسکول بٹہ پورہ، بڈگام
۹۔	غلام نبی بٹ	ٹیچر،زون حاجن، بانڈی پورہ
۱۰۔	تنویر احمد پرے	ٹیچر،زون ہندوارہ، کپواره

ان کے علاوہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے اکیڈیمک ڈویژن کے سبھی افسران اور ملازمین بالخصوص ڈاکٹر عارف جان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمکس) کا شکریہ کرنا اپنا منصبی فرض سمجھتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کو تیار کرنے میں حتیٰ المقدور اپنا تعاون دیا۔

ڈائریکٹر اکیڈمکس

جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

NOTES

NOTES